سوال

رویت باری تعالیٰ دنیا میں ممکن ہے؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نور ہیں اور دنیا میں اسے دیکھنا محال ہے۔ قرآن میں ہے: "لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ" (الانعام: 103) ''اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے'' دنیا میں یہ ممکن نہیں کہ کوئی انسان اللہ تعالیٰ کے نور کی تجلی کو آنکھوں سے دیکھ سکے۔ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں یہ عام ہے کہ انہوں نے معراج کے وقت اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا۔ حضرت ابوذر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا ہے؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا: وہ تو نور ہے میں اسے کہاں سے دیکھ سکتا تھا۔ (صحیح مسلم: 178) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے اُم المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ سے پوچھا: کیا محمد ﷺ نے اپنے پروردگار کو دیکھا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: تیری اس بات پر تو میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے ہیں تین باتیں کیا تو سمجھ نہیں سکتا؟ جو شخص تجھ سے وہ بیان کرے وہ جھوٹا ہے۔ جو شخص تجھ سے کہے کہ محمد ﷺ نے اپنے پروردگار کو دیکھا تھا اس نے جھوٹ بولا پھر انہوں نے آیت پڑھی: "لَّا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ" (الانعام: 103) "اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہو سکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے" "وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ" (الشوریٰ: 51) ناممکن ہے کہ کسی بندہ سے اللہ تعالیٰ کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا پردے کے پیچھے سے یا کسی فرشتہ کو بھیجے اور وہ اللہ کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے، بیشک وہ برتر ہے حکمت وا ہے اور جو شخص تجھ سے یہ کہے کہ آپ ؐ کل کو ہونے والی بات جانتے تھے تو اس نے جھوٹ بولا۔'' پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی: "وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا" (لقمان: 35) 'کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا (کچھ) کرے گا؟'' اور جو شخص تجھ سے یہ کہے کہ نبی ﷺ نے وحی سے کچھ چھپا رکھا ہے وہ بھی جھوٹا ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی: ''يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ'' (المائدة: 67) ''اے رسول جو کچھ بھی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجیئے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ کی رسالت ادا نہیں کی،'' بلکہ آپ ؐ نے جبرئیل کو ان کی اصل صورت میں دو بار دیکھا تھا۔'' (صحیح بخاری: 177) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں: 'راہ بقلبہ' (صحیح مسلم: 176) اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے رب کو اپنے دل سے دیکھا تھا۔ مذکورہ بالا دلائل سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ کو اس دنیا میں دیکھنا ناممکن ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھا۔